اسلامیات

القرآن

سلیبس کے مطابق پہلی سہ ماہی یاد کرنی ہے۔

باب دوئم: ایمانیات وعبادات

عقائد

سوال ۱: مومن کسے کہتے ہیں۔

جواب: جو شخص اللہ تعالیٰ کو جاننے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف بھیجے ہوئے پیغمبروں اور آخری نبی حضرت محمد ﷺ، اس کی طرف سے نازل کی جانے کتابوں اور فرشتوں پر زبانی اقرار اور دل سے یقین رکھتا ہو اسے مومن کہتے ہیں۔

سوال ۲: اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے عقیدے کی بنیاد یہ ہے کہ وہ ہمارا رب ہے اور ہم اس کے بندے ہیں کائنات کا سارا نظام اسی کے ہاتھ میں ہے، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں وہ تمام خوبیوں کا مالک ہے۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا۔

سوال ۳: چاروں آسمانی کتابیں کن انبیا کرامؑ پر نازل کی گئیں؟

جواب: چار آسمانی کتابوں کے نام درج ذیل ہیں۔

(ا) **تورات:** حضرت موسیٰؑ پر اتری

(ب) **زبور:** حضرت داؤدؑ پر اتری

(ج) **انجیل:** حضرت عیسیٰؑ پر اتری

(د) **قرآن مجید:** یہ کتاب اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب اور آخری پیغمبر حضرت محمد ﷺ پر نازل فرمائی

سوال ۴: یوم حشر میں کیا ہوگا؟

جواب: تمام بندوں نے دنیا میں جو اعمال کیے ہیں وہ سب اللہ تعالیٰ کی عدالت میں پیش ہوں گے جن کے اعمال اچھے ہوں گے وہ جنت میں داخل کر دیے جائیں گے اور جن کے اعمال برے ہوں گے وہ دوزخ میں ڈال دیے جائیں گے۔

ارکان اسلام

سوال ۱: اسلام کے پانچ بنیادی ارکان کون کون سے ہیں؟

جواب: اسلام کے پانچ ارکان درج ذیل ہیں:

(ا) کلمہ طیبہ (ب) نماز (ج) روزہ (د) زکوٰۃ (ر) حج

سوال ۲: کلمہ طیبہ کے بارے میں چار جملے لکھیں؟

جواب: کلمہ طیبہ اسلام کا پہلا رکن ہے۔ اس کلمے کو ادا کرنے والا شخص مسلمان ہوتا ہے۔ اس پر ان تمام احکامات کی پابندی کرنا لازم ہو جاتا ہے جو

اسلام کے بنیادی ارکان ہیں۔

سوال۳: مسلمانوں پر ایک دن میں کتنی نمازیں فرض ہیں؟

جواب: مسلمانوں پر ایک دن میں پانچ وقت کی نمازیں فرض ہیں جن میں فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں شامل ہیں۔

سوال۴: حج کن مسلمانوں پر فرض ہے؟

جواب: حج ان مسلمانوں پر فرض ہوتا ہے جو حج کے اخراجات برداشت کر سکیں اور صحت مند ہوں۔

اللہ تعالیٰ کے حقوق

سوال۱: اللہ تعالیٰ نے انسان کو کون کون سی نعمتیں عطا کی ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان کے لیے بے شمار نعمتیں مثلاً ہوا، پانی، پھل اور سبزیاں وغیرہ عطا کی ہیں۔

سوال۲: اللہ تعالیٰ کے کوئی چار حقوق بیان کریں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کا سب سے پہلا حق یہ ہے کہ انسان صرف اسی کو عبادت کے لائق مانے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ کا دوسرا حق یہ ہے کہ اس کی ہدایات کو دل سے تسلیم کیا جائے اور پھر ان پر عمل کیا جائے اللہ تعالیٰ کا تیسرا حق یہ ہے کہ اس کی فرماں برداری کی جائے اسی سے محبت کی جائے اور صرف اسی سے ڈرا جائے اور اللہ تعالیٰ کا چوتھا حق یہ ہے کہ اسی پر بھروسہ کیا جائے اور اسی سے مدد مانگی جائے۔

سوال۳: اللہ تعالیٰ کے ناموں کے بارے میں حدیث تحریر کریں؟

جواب: رسول ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو شخص اس کو یاد کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

بندوں کے حقوق

سوال۱: بندوں کے حقوق سے کیا مراد ہے؟

جواب: بندوں کے حقوق سے مراد وہ حقوق ہیں جو ایک انسان کے دوسرے انسان پر لازم ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو اپنے حقوق معاف کر سکتا ہے لیکن بندوں کے حقوق کی معافی کے لیے ضروری ہے کہ بندہ خود زیادتی کرنے والے کو معاف کرے۔

سوال۲: والدین سے حسن سلوک سے پیش آنے والے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: والدین سے حسن سلوک سے پیش آنے کا مطلب ہے کہ ان کی فرماں برداری اور عزت واحترام کیا جائے۔

سوال۳: حقوق العباد کے بارے میں ایک حدیث اپنے الفاظ میں بیان کریں؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا جو بڑا ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور چھوٹا ہمارے بڑوں کی عزت نہ کرے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

نزول وحی

سوال۱: اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبی حضرت محمد ﷺ کو دنیا میں کیوں بھیجا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری اور سچے نبی حضرت محمد ﷺ کو اس دنیا میں اس لیے بھیجا تاکہ ساری دنیا کے انسانوں کو اچھی باتیں بتائیں اور بری باتوں سے روکا جائے۔

سوال۲: پہلی وحی کا ترجمہ لکھیں؟

جواب: اے محمد ﷺ اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (عالم کو) پیدا کیا(۱) جس نے انسانوں کو خون کی پھٹکی سے بنایا(۲) پڑھ اور تیرا پروردگار بڑا کریم ہے(۳) جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا(۴) اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا(۵)

سوال۳: گھر تشریف لانے کے بعد آپ ﷺ نے اپنی بیوی حضرت خدیجہؓ سے کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے حضرت خدیجہؓ کو حضرت جبرائیلؑ کی آمد اور وحی نازل ہونے کے بارے میں بتایا اور ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ اب مجھے اپنی جان کا خطرہ ہے۔

سوال۴: نزول وحی کا واقعہ سن کر حضرت خدیجہؓ نے آپ ﷺ کو کیا جواب دیا؟

جواب: حضرت خدیجہؓ نے یہ سن کر آپ ﷺ کو تسلی دی اور کہا کہ آپ قرابت داروں کا حق ادا کرتے ہیں، لوگوں کی مشکل میں ان کے کام آتے ہیں فقیروں اور مسکینوں کی مدد اور مسافروں کی مہمان نوازی کرتے ہیں لہذا اس اہم کام میں اللہ تعالیٰ آپ کا ساتھ دے گا اور کسی کو رسوا نہیں کرنے دے گا۔

اسلام کی دعوت

سوال۱: مکہ میں اسلام کی دعوت کے بارے میں پانچ جملے لکھیں۔

جواب: (۱) ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ (۲) بتوں کو نہ پوجو۔

(۳) اللہ تعالیٰ کا کوئی شریک نہیں وہ اکیلا ہے۔ (۴) یتیموں پر رحم کرو

(۵) غریبوں کے ساتھ اچھی طرح پیش آؤ۔

سوال۲: سورۃ المدثر کی ابتدائی آیات میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ سے کیا فرمایا؟

جواب: ”اے (محمد ﷺ) جو کپڑا لپیٹے ہوئے ہو(۱) اٹھو اور ہدایت کرو(۲) اور اپنے پروردگار کی بڑائی کرو(۳) اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو(۴) اور ناپاکی سے دور رہو(۵) اور (اس نیت سے) احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے طالب ہو(۶) اور اپنے پروردگار کے لیے صبر کرو(۷)“

سوال۳: حضور ﷺ نے اپنے خاندان والوں کو اسلام کی دعوت کیسے دی؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمھیں ایک اللہ کی بندگی کی طرف بلاتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کا سخت عذاب آنے سے پہلے تمھیں خبردار کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر تمھارے کسی کام نہیں آسکتا۔ قیامت کے دن صرف متقی لوگ ہی میرے رشتہ دار ہوں گے، البتہ دنیا میں میرا اور تمھارا خون کا رشتہ ہے لہذا میں تمھارے ساتھ اچھا سلوک کروں گا

سوال۴: کفار نے آپ ﷺ کی مخالفت کیسے کی؟

جواب: مکہ کے مشرکوں نے رسول خدا ﷺ اور مسلمانوں کو بری طرح ستانا شروع کیا کفار مکہ ابھی تک خانہ کعبہ میں بتوں کی پوجا کرتے تھے، ایک دن آپ ﷺ نے حرم کعبہ میں جا کر اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اعلان کیا۔ وہاں موجود مشرکین نے اسے حرم کعبہ کی بہت بڑی توہین سمجھا اور

مشرکین ہر طرف سے آپ ﷺ پر ٹوٹ پڑے۔ حضرت حارثہؓ وہاں موجود تھے وہ آپ ﷺ کی مدد کے لیے دوڑے لیکن مشرکین نے ان پر تلواروں سے

حملہ کیا تو وہ شہید ہو گئے اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ ﷺ محفوظ رہے۔

قریش کی مخالفت اور آپ ﷺ کی ثابت قدمی

سوال ۱: ثابت قدم کون ہوتا ہے؟

جواب: ثابت قدم وہ انسان ہوتا ہے جس پر مصیبتیں پڑیں تو وہ انھیں خوشی سے برداشت کرے اور تکلیفوں سے نہ گھبرائے۔ پریشانیوں سے مقابلہ کرنا پڑے تو صبر سے کام لے۔

سوال ۲: کفار نے اسلام کی دعوت کی مخالفت کیسے کی؟

جواب: کفار جہاں جاتے آپ ﷺ کے خلاف بولتے وہ کہتے تھے کہ اللہ تعالیٰ کو اگر رسول بھیجنا ہی تھا تو یہ کام کسی فرشتے یا کفار کے کسی سردار سے لیا جا سکتا تھا یہاں تک کہ انھوں نے آپ کو جادوگر اور مجنوں بھی کہا۔

سوال ۳: حضور ﷺ نے اپنے چچا کو کیا جواب دیا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی قسم اگر اسلام کی مخالفت کرنے والے میرے دائیں ہاتھ پر سورج اور بائیں ہاتھ پر چاند بھی لا کر رکھ دیں اور چاہیں کہ میں اس کام کو چھوڑ دوں تو میں اس تبلیغ دین سے باز نہیں آؤں گا۔

ہجرت حبشہ

سوال ۱: مسلمانوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کیوں کی؟

جواب: کافروں نے جب مسلمانوں کو بہت ستایا تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرامؓ اور مسلمانوں کو حبشہ جانے کا مشورہ دیا۔

سوال ۲: مسلمان حبشہ میں کیسی زندگی گزار رہے تھے؟

جواب: مسلمان حبشہ میں امن و سکون کی زندگی گزار رہے تھے۔

سوال ۳: ہجرت حبشہ کے بعد کفار کا ردعمل کیا تھا؟

جواب: حبشہ کی طرف ہجرت کرنے والے اس قافلے میں قریش کے ہر خاندان کا کوئی نہ کوئی فرد شامل تھا۔ چنانچہ اس ہجرت سے مکہ کا ہر گھر متاثر ہوا۔ حبشہ کی جانب دوسری ہجرت کے بعد مکہ کے بعض کافر مسلماں ہو گئے جبکہ بعض لوگوں نے اسلام دشمنی پہلے سے تیز کر دی۔

سوال ۴: نجاشی نے کافر سرداروں کے نمائندوں کو کیا جواب دیا؟

جواب: نجاشی نے مکہ سے آئے ہوئے کافر سرداروں سے کہا: ان لوگوں کو تمہارے حوالے نہیں کیا جا سکتا تم یہاں سے چلے جاؤ۔

Note: Islamiat work given above will be done as it is on Islamiat school copy. (learn also)

نوٹ: اسلامیات کا کام سکول کی کاپی پر لکھنا اور یاد کرنا ہے۔